|  |  |
| --- | --- |
| پایا غازی حسین نے، تسبیحوں میں وفا وفا کہ کے  چہرہ غازی کا چومتی ہیں، عالیہ بھی خدا خدا کہہ کے | |
| تیرے لب پر میری گواہی ہے  کیا تبعیت میں تو الہی ہے  بن کے زہرا بلاؤں گی  تمہیں غازی ردا ردا کہہ کے | سب کو مشکل سے جو بچاتا ہے  خود خدا کے جو کام آتا ہے  لوری دیتا ہے وہ علی  تمہیں مشکل کشا کشا کہہ کے |
| چار شعبان کی گھڑی آئی  بولو زینب کے اے میرے بھائی  رب سے مانگا تھا ماں نے تجھے  رب نے بھیجا تھا عطا عطا کہہ کے | کربلا اب کے مجھے جانا ہے  تیرے روزے پہ سر جھکانا ہے  روز ماؔہین مانگتی ہے دعا  مجھ کو غازی بلا بلا کہہ کے |